سندھ آرڈیننس نمبرIX مجریہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 1979

سندھ وقف جائیداد آرڈیننس،۱۹۷۹

THE SINDH WAQF PROPERTIES ORDINANCE, 1979

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ اوقاف کے چیف ایڈمنسٹریٹر کی تقرری

Appointment of Chief Administrator of Auqaf

۴۔ ایڈمنسٹریٹر اور ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر کی تقرری

Appointment of Administrator and Deputy Administrator

۵۔ عام تقرری

General appointment

۶۔ وقف جائیداد کی رجسٹریشن

Registration of Waqf property

۷۔ چیف ایڈمنسٹریٹر نوٹیفکیشن کے ذریعے وقف جائیداد کا قبضہ لے سکتا ہے

Chief Administrator may take over waqf property by notification

۸۔ وقف جائیداد کا غیر قانونی قبضہ رکھنے والے افراد کی بے دخلی

Eviction of persons wrongfully in possession of waqf properties

۹۔ شرائط کی خلاف ورزی کرنے پر لیز ختم کرنے یا ٹیننسی بحال کرنے کا اختیار

Power to terminate a lease or resume a tenancy for breach of conditions

۱۰۔ اپیل اور مکمل کرنا

Appeal and finality

۱۱۔ نوٹیفکیشن کے خلاف ڈسٹرکٹ کورٹ میں پٹیشن

Petition to District Court against notification

۱۲۔ ڈسٹرکٹ کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل

Appeal against the decision of District Court

۱۳۔ ڈسٹرکٹ کورٹ اور ہائی کورٹ عارضی فیصلہ یا حکم جاری نہیں کریں گی

District Court and High Court not to issue temporary injunction or order

۱۴۔ دفعہ ۱۱ کے تحت ڈسٹرکٹ کورٹ یا دفعہ ۱۲ کے تحت ہائی کورٹ کا فیصلہ حتمی ہو گا

Decision of the District Court under section 11 or the High Court under section 12 to be final

۱۵۔ چیف ایڈمنسٹریٹر ایڈمنسٹریشن اور وقف جائیداد کی ترقی کے لیئے اسکیم تیار کرے گا

Chief Administrator to prepare scheme for the administration and development of waqf property

۱۶۔ چیف ایڈمنسٹریٹر کے طرف سے وقف جائیداد کی فروخت اور پروسیڈس کی درخواست

Sale of waqf property by Chief Administrator and application of proceeds

۱۷۔ وقف جائیداد کا استعمال اور اس سلسلہ میں کمائی کی درخواست

Use of waqf property and application of income therefrom

۱۸۔ چیف ایڈمنسٹریٹر اکاؤنٹس سنبھالے گا

Chief Administrator to maintain accounts

۱۹۔ وقف جائیداد کے سلسلہ میں کرایہ اور لیز کی رقوم لینڈ رو ینیو کی بقایاجات کی مد میں وصول کی جائیں گی

Rents and lease moneys in respect of waqf property may be recovered as arrears of land revenue

۲۰۔ چیف ایڈمنسٹریٹر ریٹرنز وغیرہ طلب کر سکتا ہے اور وقف جائیداد کے سلسلہ میں ہدایت جاری کر سکتا ہے

Chief Administrator may call for returns, etc, and may issue instruction and direction in respect of waqf property

۲۱۔ دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of jurisdiction

۲۲۔ اس آرڈیننس سے ٹکراؤ میں احکامات وغیرہ کا اثر

Effect of orders, etc, inconsistent with this Ordinance

۲۳۔ اس آرڈیننس کے تحت اٹھائے گئے قدم کا تحفظ

Protection of action taken under this ordinance

۲۴۔ جرائم

Offences

۲۵۔ قواعد تشکیل دینے کا اختیار

Power to frame rules

۲۶۔ ۱۹۷۶ کے ایکٹ LVI کے تحت اٹھائے گئے اقدام، کئے گئے کاموں کا تسلسل

Continuance of actions, act taken under Act LVI of 1976

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 1979

سندھ وقف جائیداد آرڈیننس، ۱۹۷۹

THE SINDH WAQF PROPERTIES ORDINANCE, 1979

[۱۲ اپریل ۱۹۷۹]

آرڈیننس جس کے ذریعے صوبہ سندھ میں وقف جائیداد کا خاص انتظام اور دیکھ بھال کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں وقف جائیداد کا خاص انتظام اور دیکھ بھال کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ والے اعلان جس کو ۱۹۷۷ والے قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، ۱۹۷۷ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، اس کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس تشکیل دے کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ وقف جائیداد آرڈیننس، ۱۹۷۹ کہا جائے گا۔

(۲) اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے گی۔

(۲) یہ ایسی تاریخ سے نافذ ہو گا جیسے حکومت اعلان کرے۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک مفہوم کچھ دوسرا نہ ہو، مندرجہ ذیل اظہارات کی معنی ترتیبوار اس طرح ہو گی، جو ہے:

(a) ایڈمنسٹریٹر سے مراد دفعہ ۴ تحت مقرر کردہ اوقاف کا ایڈمنسٹریٹر؛

(b) چیف ایڈمنسٹریٹر سے مراد دفعہ ۳ کے تحت مقرر کردہ اوقاف کا چیف ایڈمنسٹریٹر؛

(c) حکومت سے مراد حکومت سندھ؛

(d) وقف جائیداد سے مراد کسی قسم کی جائیداد جو مستقل طور پر اسلام کو فروغ دلانے والے شخص کی طرف سے وقف کی گئی ہو اسلام کی طرف سے پہچان دیئے گئے کسی مقصد کے لیئے مذہبی، دینی یا خیراتی طور پر، لیکن اس میں شامل نہیں ہو گی کوئی وقف جائیداد جو مسلمان وقف ویلیڈیٹنگ ایکٹ، ۱۹۱۳ (۱۹۱۳ کے VI) کی دفعہ ۳ کے تحت بیان کی گئی ہو، جس کے تحت کوئی فائدہ وقتی طور پر اس شخص کی طرف سے دعویٰ لائق ہے، جس نے وقف کیا تھا یا اس کے خاندان کے کسی رکن یا ڈیپنیڈنٹ کی طرف سے دعویٰ لائق ہے۔

وضاحت ۱: اگر کوئی جائیداد نامعلوم وقت سے اسلام کی طرف سے پہچان دی گئی کسی مذہبی، دینی یا خیراتی مقصد کے لیئے استعمال ہوتی ہے تو پھر ایکسپریس ڈیڈیکیشن کی کوئی بھی گواہی نہیں ہونے کے باوجود ایسی جائیداد وقف جائیداد سمجھی جائے گی۔

وضاحت ۲: بھارت میں چھوڑ کے آئے وقف جائیداد کے سلسلہ میں یا بدلے میں الاٹ کی گئی کوئی جائیداد وقف جائیداد سمجھی جائے گی۔

وضاحت ۳: سیل پروسیڈز کے ذریعے حاصل کردہ کوئی جائیداد یا بدلے میں یا وقف جائیداد میں سے حاصل ہونے والی رقم میں سے یا اسلام کی طرف سے پہچان دیئے گئے مذہبی، دینی یا خیراتی مقصد کے لیئے جمع کردہ چندوں میں سے حاصل کردہ کوئی جائیداد وقف جائیداد سمجھی جائے گی۔

وضاحت ۴: مزاروں اور مقبروں پر رکھے گئے ڈبوں میں سے حاصل شدہ رقم، چندے یا کسی قسم کی چیزیں، امداد یا مزار یا مزار کے احاطے میں کسی شخص کو دیئے گئے تحفوں میں سے حاصل شدہ رقم وقف جائیداد سمجھی جائے گی۔

وضاحت ۵: مسجد، تکیہ، خانقاہ، درگاہ یا دیگر مقبرے کے مقصد کے لیئے مستقل طور پر وقف کردہ جائیداد وقف جائیداد سمجھی جائے گی۔

وضاحت ۶: غریب اور یتیم کا ریلیف، تعلیم، عبادت، میڈیکل ریلیف، مقبروں کی مرمت یا دیگر خیراتی، مذہبی یا دینی قسم کی یا عام عوامی استعمال کی چیزوں کی ترقی خیراتی مقاصد کے لیئے سمجھی جائی گی۔

اوقاف کے چیف ایڈمنسٹریٹر کی تقرری
Appointment of Chief Administrator of Auqaf

۳۔(۱) حکومت سندھ کے لیئے اوقاف کا چیف ایڈمنسٹریٹر مقرر کرے گی اور حکم کے ذریعے اس کو سونپ سکتی ہے، صوبہ میں واقع وقف جائیداد بشمول سارے حقوق، اثاثاجات، قرضوں اور اس سلسلے میں بقایاجات کے۔

(۲) کوئی بھی شخص تب تک چیف ایڈمنسٹریٹر مقرر نہیں کیا جائے گا جب تک وہ مسلمان نہ ہو اور ایسی قابلیت نہ رکھتا ہو، جو بیان کی گئی ہو۔

(۳) چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف سندھ کے چیف ایڈمنسٹریٹر کے نام سے کارپوریشن سول ہو گا، اور اس کو حقیقی وراثت اور سرکاری مہر ہو گی اور کسی کر سکتا ہے اور اس پر کارپوریٹ نام میں کیس ہو سکتا ہے۔

(۴) چیف ایڈمنسٹریٹر حکومت کے عام ضابطہ میں ہو گا۔

ایڈمنسٹریٹر اور ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر کی تقرری
Appointment of Administrator and Deputy Administrator

۴۔(۱) حکومت چیف ایڈمنسٹریٹر کی مدد کے لیئے کسی علاقہ کے لیئے ایڈمنسٹریٹر اور کسی ضلعہ کے لیئے ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر مقرر کر سکتی ہے، جیسے نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو اور کوئی ایڈمنسٹریٹر یا ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر جو اس طرح مقرر کیا گیا ہو، وہ چیف ایڈمنسٹریٹر کے عام یا خاص احکامات پر، ایسی ذمیداریاں سرانجام دینے کے لیئے مجاز ہو گا اور چیف ایڈمنسٹریٹر کے ایسے اختیار استعمال کرے گا، جیسے اس کو سونپے گئے ہوں، اور جب ایسی ذمیداریاں سرانجام دے رہا ہو گا یا ایسے اختیار استعمال کر رہا ہو گا، اس کو وہی مراعات اور وہی چیف ایڈمنسٹریٹر والی سہولیات ہوں گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کردہ ایڈمنسٹریٹر یا ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر چیف ایڈمنسٹریٹر کے انتظامی ضابطہ میں ہوں گے۔

عام تقرری
General

۵۔(۱) چیف ایڈمنسٹریٹر، وقتاً فوقتاً حکومت کی پیشگی منظوری سے عملداروں اور

ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ طے کر سکتا ہے، جو وہ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ملازمت پر رکھنا ضروری سمجھے اور ایسے عملداروں اور ملازمین کی ہر ایک کی تنخواہ، فیس اور الاؤنسز ادا کرنے والی رقم اور قسم طے کر سکتا ہے۔ — appointment

(۲) اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے ملازمت پے رکھے گئے سارے افراد پاکستان پینل کوڈ (۱۸۶۰ کے XLV) کی دفعہ ۲۱ کی معنیٰ کے تحت پبلک سرونٹس سمجھے جائیں گے۔

[1] [("5_A") کوئی بھی فرد اس آرڈیننس کے تحت ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر یا عملدار مقرر نہیں کیا جائے گا، جب تک وہ مسلمان نہیں ہے اور ایسی قابلیت نہیں رکھتا جو بیان کی گئی ہو۔"]۔

وقف جائیداد کی رجسٹریشن
Registration of Waqf property

۶۔ کسی وقف جائیداد کا انچارج یا انتظامات پے ضابطہ رکھنے والا ہر شخص اور ہر وہ شخص جو اس آرڈیننس کی شروعات کے بعد وقف بناتا ہے، وہ ایسی وقف جائیداد کی اس طریقے، ایسے وقت کے دوران اور ایسی اتھارٹی سے رجسٹرڈ کرائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

چیف ایڈمنسٹریٹر نوٹیفکیشن کے ذریعے وقف جائیداد کا قبضہ لے سکتا ہے
Chief Administrator may take over waqf property

۷۔(۱) جب تک کچھ رلیجس انڈومینٹس ایکٹ، ۱۸۶۳ (۱۸۶۳ کے XX) کی دفعہ ۲۲ سے ٹکراؤ میں نہ ہو، یا وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون، یا کسی کسٹم یا استعمال میں، یا کسی ڈکری، ججمنٹ یا کسی کورٹ یا اتھارٹی کے حکم یا کسی کورٹ یا اتھارٹی کے سامنے زیر التویٰ کسی کارروائی سے ٹکراؤ میں نہ ہو، چیف ایڈمنسٹریٹر نوٹیفکیشن کے ذریعے وقف جائیداد کو تحویل میں لے اور اس کا انتظامی ضابطہ، انتظام اور مرمت کا کام سنبھال سکتا ہے:

---

[1] دفعہ 5-A تازہ سندھ آرڈیننس نمبر LIII مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت شامل کیا گیا ہے، تاریخ ڈسمبر ۱۰، ۱۹۸۴ از تیبوار

by notification

بشرطیکہ یہ کہ ساری عمر وقف کو دینے والے کسی شخص کی رضامندی کے علاوہ چیف ایڈمنسٹریٹر وقف جائیداد کو تحویل میں نہیں لے گا اور اس کا انتظامی ضابطہ، انتظام اور مرمت کا کام نہیں سنبھالے گا اور ایسی شرائط وضوابط پر راضی ہو سکتا ہے جو ایسے شخص اور چیف ایڈمنسٹریٹر کے درمیاں طے ہوں۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیئے ضابطہ اور انتظام، جس میں شامل ہے وقف جائیداد پر یا مذہبی، روحانی، ثقافتی اور دیگر خدمات اور تقریبات (رسومات) پر کارکردگی اور انتظام۔

(۲) کوئی بھی شخص ذیلی دفعہ (۱) میں مذکورہ خدمات سرانجام نہیں دے گا یا تقریبات (رسومات) ادا نہیں کرے گا، ماسوائے پیشگی چیف ایڈمنسٹریٹر کی اجازت کے اور اس کی طرف سے دی گئی ایسی ہدایات کے، جیسے وہ دے۔

[1] [("3") ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن انتظامیہ یا متولی کو دیا جائے گا، جیسے معاملہ ہو، اور اس کی نقل نوٹیفکیشن میں بیان کردہ جائیداد کی کسی مخصوص جگہ پر لگائی جائے گی"۔]

وقف جائیداد کا غیر قانونی قبضہ رکھنے والے افراد کی بے دخلی

Eviction of persons wrongfully in possession of waqf properties

۸۔ اگر کسی شخص کو کسی غیر منقولہ وقف جائیداد کا قبضہ ہے، یا داخل ہوتا ہے یا استعمال کر رہا ہے یا جس کا استعمال، اس کو اجازت نہیں ہے یا اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا ان کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد کے تحت استعمال سے منع کیا ہوا ہے، ان کے خلاف کوئی مجوزہ قدم اٹھانے سے پہلے سننے کا موقعہ دینے کے بعد ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے اس کو ایسی طاقت کے ذریعے بے دخل کیا جائے گا، جو ضروری ہو، اور ایسی جائیداد میں اگایا ہوا کوئی فصل ضبط کیا جائے گا، اور کوئی عمارت یا دیگر کوئی تعمیر اس سلسلہ میں گرادی جائے گی، اگر ایسی شخص کی طرف

[1] ی دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے بعد نئی ذیلی دفعہ سندھ آرڈیننس نمبر LIII مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت شامل کی گئی ہے، تاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۸۴۔

سے ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے ایسی عمارت یا تعمیر گرانے کے لیئے نوٹیس ملنے کے بعد بھی تیس دن کے اندر نہ ہٹائی گئی تو نوٹیس میں بیان کردہ ایسا عرصہ مکمل ہونے کے بعد وہ ہٹائی جائے گی۔

شرائط کی خلاف ورزی کرنے پر لیز ختم کرنے یا ٹیننسی بحال کرنے کا اختیار

Power to terminate a lease or resume a tenancy for breach of conditions

۹۔(ا) اگر ایڈمنسٹریٹر مطمئن ہے کہ غیر منقولہ جائیداد وقف جائیداد کے لیزی یا کرائیدار لیز یا کرائیداری کے شرائط کی خلاف ورزی کی ہے تو ایڈمنسٹریٹر ایسے لیزی یا کرائیدار کو پیش ہو کر اپنے اعتراضات بیان کرنے کا موقعہ دینے کے بعد لیز ختم کرنے یا کرایہ دوبارہ شروع کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

بشرطیکہ یہ کے اگر خلاف ورزی اصلاحات کے قابل ہے تو ایڈمنسٹریٹر لیز ختم کرنے یا ٹیننسی کی بحالی کا حکم نہیں دے گا جب تک وہ لیزی یا کرائیدار کو موزوں عرصہ کے دوران غلطی سدھارنے کے لیئے نوٹیس نہیں دے گا، جو تیس دن سے کم اور نوے دن سے زائد نہیں ہو گا، جو نوٹیس میں بیان کیا جائے گا اور لیزی یا کرائیچار ایسی نوٹیس پر عمل کرنے میں ناکام نہیں ہوتا۔

(۲) جہاں ذیلی دفعہ (ا) کی گنجائشوں کے تحت لیز ختم کرنے یا ٹیننسی بحال کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہو، ایڈمنسٹریٹر اس کے بعد وقف جائیداد کی دوبارہ داخلا کر سکتا ہے اور اس کا قبضہ بحال کر سکتا ہے، ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے طے کردہ رعایت کی ادائگی کے تحت یا کٹائی نہ ہوئے یا اکھٹا نہ کیئے فصلوں اور اصلاحات کے لیئے، اگر کوئی ہوں، جو لیزی یا ہاری کی طرف سے لیز یا ٹیننسی کے شرائط کے تحت کی گئی ہوں یا چیف ایڈمنسٹریٹر کی اجازت سے کی گئی ہوں:

بشرطیکہ یہ کہ اگر لیز یا ٹیننسی کسی دوسرے شخص کو الاٹ کی جائے گی، رعایت کی رقم، اگر کوئی ہو، چھوڑ کر جانے والے لیزی یا کرائیدار کو ادا کی جائے گی، جو نئے لیزی یا کرائیدار سے وصول کی جائے گی۔

اپیل اور مکمل کرنا

۱۰۔(ا) کوئی بھی شخص جو دفعہ ۸ کی گنجائشوں کے تحت ہٹایا گیا ہو یا لیز ختم کرنے کا

حکم یا دفعہ ۹ کے تحت کرائیداری کی بحالی کے سبب متاثر ہونے والا کوئی شخص ایسے ہٹانے کے ساٹھ دن کے اندر یا لیز ختم کرنے کے حکم کے یا کرائیداری کی بحالی کے حکم کے تیس دن کے اندر چیف ایڈمنسٹریٹر کو اپیل کر سکتا ہے، جو ایسے شخص کو سننے کا موقعہ فراہم کرنے کے بعد دفعہ ۸ یا ۹ کے تحت ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے کیئے گئے حکم کی تصدیق، تبدیل یا خالی کرا سکتا ہے۔

Appeal and finality

(۲) اگر دفعہ ۸ کے تحت خالی کرانے کے خلاف یا لیز ختم کرنے کے حکم یا دفعہ ۹ کے تحت ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے کرائیداری کی بحالی کے حکم کے خلاف کوئی اپیل نہیں تو، خالی کرانے، لیز ختم کرنے یا کرائیداری کی بحالی، جیسے معاملہ ہو، حتمی ہو گی اور جب کوئی اپیل ہو، تو پھر اپیل پر ایڈمنسٹریٹر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

نوٹیفکیشن کے خلاف ڈسٹرکٹ کورٹ میں پٹیشن

Petition to District Court against notification

۱۱۔ (۱) کسی وقف جائیداد جس کا دفعہ ۷ کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہو، اس میں انٹریسٹ کے لیئے دعویدار کوئی شخص ایسے نوٹیفکیشن کے شایع ہونے کے تیس دن کے اندر ضلعہ عدالت میں پٹیشن داخل کر سکتا ہے، جس کے دائرہ اختیار میں وقف جائیداد یا اس کا کوئی حصہ واقع ہے، ڈکلیریشن کے لیئے:

(a) یہ کہ وہ جائیداد وقف جائیداد نہیں ہے؛

(b) یہ کہ جائیداد وقف جائیداد ہے، جس کی حدود پٹیشن میں بیان کی گئی ہیں؛

بشرطیکہ یہ کہ جب تک کچھ وقتی طور پر کسی قانون کے خلاف نہ ہو، یا کسی کسٹم یا استعمال، یا کسی ڈکری، ججمنٹ یا کسی عدالت کے حکم یا دیگر اتھارٹی، یا کسی عدالت یا اتھارٹی کے سامنے کوئی پیشی زیر التویٰ ہو، ایسی کوئی بھی پٹیشن کسی کمائی، آفرنگس، سبسکرپشنس یا دفعہ ۲ کی شق (e) کی وضاحت ۴ میں بیان کردہ آرٹیکلس، یا دفعہ ۷ میں بیان کردہ خدمات یا تقریبات (رسومات) کے سلسلہ میں ایسی کوئی پٹیشن داخل نہ کی جائے گی۔

(۲) ڈسٹرکٹ کورٹ، سبب رکارڈ کرنے کے لیئے، جانچ پڑتال کے مقصد کے لیئے

کسی گواہ کی حاضری یقینی بنانے کے لیئے کسی کارروائی سے انکار کر سکتی ہے یا کسی دستاویز کے پیش کرنے سے انکار یا دیگر کسی چیز سے اگر وہ سمجھے کے یہ سب کچھ مسائل پیدا کرنے یا دیر کرنے کے لیئے کیا جا رہا ہے۔

ڈسٹرکٹ کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل
Appeal against the decision of District Court

۱۲۔ دفعہ ۱۱ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ڈسٹرکٹ کورٹ کے فیصلے سے متاثر شدہ کوئی شخص حکم کے ساٹھ دن کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

ڈسٹرکٹ کورٹ اور ہائی کورٹ عارضی فیصلہ یا حکم جاری نہیں کریں گی
District Court and High Court not to issue temporary injunction or order

۱۳۔ جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے ان ایکٹمنٹ میں عارضی طور پر شامل نہ ہو، ڈسٹرکٹ کورٹ یا ہائی کورٹ کو دفعہ ۱۱ کے تحت داخل کردہ پٹیشن کے پینڈنگ ڈسپوزل یا دفعہ ۱۲ کے تحت داخل کردہ اپیل پر عارضی فیصلہ سنانے کا اختیار نہیں ہو گا، یا چیف ایڈ منسٹریٹر کو جائیداد کی انتظامیہ، ضابطہ، نظام اور مرمت کے تحویل میں لینے یا بحال کرنے کے سلسلہ میں دفعہ ۷ کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہو، اس سے روکنے کے لیئے حکم جاری کرنے کا اختیار نہیں ہو گا۔

دفعہ ۱۱ کے تحت ڈسٹرکٹ کورٹ یا دفعہ ۱۲ کے تحت ہائی کورٹ کا فیصلہ حتمی ہو گا
Decision of the District Court under section 11 or the High

۱۴۔ اگر کوئی اپیل نہیں کی جائے، ڈسٹریکٹ کورٹ کا فیصلہ، یا جب کوئی اپیل کی جائے، اس اپیل پر فیصلہ حتمی ہو گا۔

Court under section 12 to be final

چیف ایڈمنسٹریٹر ایڈمنسٹریشن اور وقف جائیداد کی ترقی کے لیئے اسکیم تیار کرے گا

Chief Administrator to prepare scheme for the administration and development of waqf property

۱۵۔(۱) چیف ایڈمنسٹریٹر وقف جائیداد کے سلسلہ میں، جس کے لیئے دفعہ ۷ کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہو اور جس میں بنیادی سالانہ کمائی پانچ ہزار روپے سے زائد ہو اور دیگر معاملات میں ایسی وقف جائیداد کے انتظام اور ترقی کے لیئے اسکیم تشکیل دے سکتا ہے۔

(۲) اس دفعہ کے تحت اسکیم تشکیل دینے کے لیئے ایڈمنسٹریٹر جائیداد وقف کرنے والے شخص کی خواہش اس طرح موثر بنائے گا جیسے طے کیا گیا ہو اور جس پر موزوں طریقے سے عمل کیا جائے گا۔

چیف ایڈمنسٹریٹر کے طرف سے وقف جائیداد کی فروخت اور پروسیڈس کی درخواست

Sale of waqf property by Chief

۱۶۔[1]["دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۲) کی گنجائشوں کے تحت"] جب یہ طے ہے کہ حالات موجود ہیں، جن کے تحت کسی وقف جائیداد کی فروخت یا دیگر صورت میں اخراج ضروری ہو گیا ہے، اس طرح:

(a) ایسی جائیداد میں سے زیادہ سے زیادہ معاشی فوائد حاصل کرنا اور ایسی جائیداد کو نقصان اور تباہی سے بچانا؛ یا

(b) بہترین عوامی مفاد کے لیئے خدمت کرنا اور عوامی مقصد کے لیئے جس سلسلے میں ایسی جائیداد وقف کی گئی ہو؛ یا

---

[1] دفعہ ۱۶ میں سندھ آرڈیننس نمبر LIII مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت شامل کردہ لفظ، تاریخ دسمبر ۱۰، ۱۹۸۴

Administrator and application of proceeds	(c) جائیداد وقف کرنے والے شخص کی ایسی خواہشات پر عمل کرنا جیسے یقینی بنایا جاسکے؛ یا (d) ایکسپریس ڈیڈ یکیشن کی شاہدی کی غیر موجودگی میں جائیداد کو اس مقصد کے لیئے استعمال یقینی بنانا جس کے لیئے وہ استعمال ہوتی تھی یا اسلام کی طرف سے مذہبی، دینی خیراتی طور پر پہچان دیئے گئے کسی مقصد کے لیئے؛ یا (e) ایسی بیروزگاری، بیماری، معذوری یا بڑی عمر والوں کے نام پر جو خود کو سنبھالنے کے لائق نہ ہوں ان کو دیکھ بھال فراہم کرنا؛ (f) زندگی، جائیداد یا عوامی صحت کو خطروں سے بچانا؛ چیف ایڈمنسٹریٹر کو ایسا کرنے کی اجازت دینا اور اس کی ہدایات کے تحت اقدام اٹھانا[1] [": بشرطیکہ یہ کہ جائیداد کا فروخت نامہ کسی بھی مقصد کے لیئے تب تک استعمال نہیں کیا جائے گا جب تک ان کو وقف کا مقصد حاصل ہو جائے یا مطمئن کرنے والا ہو۔"]۔
وقف جائیداد کا استعمال اور اس سلسلہ میں کمائی کی درخواست Use of waqf property and application of income therefrom	۱۷۔ اس آرڈیننس کی گنجائش کے تحت وقف جائیداد اس مقصد کے لیئے استعمال ہوگی، جس کے لیئے وہ وقف کی گئی ہو یا کسی ایسے مقصد کے لیئے جو اسلام کے تحت مذہبی، دینی یا خیراتی ہو، جیسے چیف ایڈمنسٹریٹر کو مناسب لگے۔
چیف ایڈمنسٹریٹر اکاؤنٹس	۱۸۔(۱) چیف ایڈمنسٹریٹر اس کے ضابطہ اور زیر انتظام ساری جائیداد کا مکمل رکارڈ

[1] دفعہ 16(g) میں فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کر کہ سندھ آرڈننس نمبرLIII مجریہ ۱۹۸۴ کے تحت شرطیہ بیان شامل کیا گیا ہے۔ تاریخ دسمبر ۱۰، ۱۹۸۴

سنبھالے گا اور ایسی جائیداد کے اکاؤنٹس اور کمائی اور اخراجات سنبھالے گا، بشمول چیف ایڈمنسٹریٹر اور اس کی اسٹبلشمنٹ کی خرچہ کے، ایسے طریقے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے اس کے ضابطہ اور زیر انتظام جائیداد کے سلسلے میں وصول کردہ یا لگائی گئی ساری رقوم فنڈ تشکیل دیں گی اور اس فنڈ میں جمع کی جائیں گی، جس کو اوقاف فنڈ کہا جائے گا، جو چیف ایڈمنسٹریٹر کے ضابطہ میں اور اس کی طرف سے حکومت کی عام نظرداری میں چلایا جائے گا اور ایسی تحویل میں رکھا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) ہر مالی سال کے اختتام پر، چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے سنبھالے گئے اکاؤنٹس کی اس طرح اتھارٹی کی طرف سے آڈٹ کی جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو اور چیف ایڈمنسٹریٹر کے کمینٹس کے ساتھ آڈٹ رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کی جائے گی۔

سنبھالے گا
Chief Administrator to maintain accounts

۱۹۔ کوئی بھی رقم وقف جائیداد کے کرائے یا لیز کی رقم کی صورت میں واجب الادا ہو، جس کا انتظام چیف ایڈمنسٹریٹر نے سنبھالا ہو یا حاصل کیا ہو، اگر واجب الادا تیس دن کے اندر نہیں دیا گیا تو اس کو لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں وصول کیا جائے گا۔

وقف جائیداد کے سلسلہ میں کرایہ اور لیز کی رقوم لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں وصول کی جائیں گی
Rents and lease moneys in respect of waqf property may be recovered as arrears of land revenue

۲۰۔(۱) چیف ایڈمنسٹریٹر کسی وقف جائیداد کے انچارج، انتظامیہ پر ضابطہ رکھنے والے کو طلب کر سکتا ہے، دفعہ ۷ کے تحت اگر اس کی طرف سے انتظامیہ تحویل میں نہیں لی گئی یا حاصل نہیں کی گئی تو ایسی وقف جائیداد کے حوالے سے ریٹرن، اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹسٹکس یا دیگر معلومات فراہم کی جائے گی، یا ایسی وقف جائیداد سے متعلق کوئی دستاویز اور ایسا فرد ایسے حکم یا ہدایت پر بنا کسی دیر عملدرآمد کرے گا۔

(۲) چیف ایڈمنسٹریٹر کسی وقف جائیداد کی انتظامیہ کا ضابطہ سنبھالنے کے لیئے کسی شخص کو انچارج بنا سکتا ہے، جس کا انتظام دفعہ ۷ کے تحت اس کی طرف سے سنبھالا یا حاصل کیا گیا ہو، بہتر انتظامات، ضابطہ، مینجمنٹ اور ایسی وقف جائیداد کی مرمت کے لیئے ایسی ہدایات یا نصیحتیں دے سکتا ہے، جیسی وہ ضروری سمجھے، بشمول سرمن، خطبہ یا لیکچر سے منع کرنے کی ہدایات کے، جن میں ماورائے عدالت اور پاکستان کے استحکام اور سالمیت کے خلاف مواد ہو یا نفرت کے جذبات کو بڑھاوا دینے کے لیئے یا ملک میں مختلف مذہبی فرقوں یا گروپوں میں نفاق پیدا کرنے اور ایسی افراد کو پارٹی کی سعاست میں خطبات اور لیکچرز کے ذریعے بے نقاب کرنے سے منع کرنے کی ہدایت کرنے اور ایسی جائیداد کی چارج رکھنے والے یا انتظامیہ پر ضابطہ رکھنے والے شخص کو ایسی نصیحتوں اور ہدایات پر عمل کرنا پڑے گا۔

چیف ایڈمنسٹریٹر ریٹرنز وغیرہ طلب کر سکتا ہے اور وقف جائیداد کے سلسلہ میں ہدایت جاری کر سکتا ہے

Chief Administrator may call for returns, etc, and may issue instruction and direction in respect of waqf property

۲۱۔اس آرڈیننس میں بھرپور نمونے محفوظ بنایا گیا کہ کسی بھی روینیو کورٹ یا کسی دیگر اتھارٹی کو دائرہ اختیار نہیں ہو گا کہ:

(a) اس آرڈیننس کے تحت چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے یا اس کی طرز پر کچھ کیئے گئے کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھانا؛ یا

(b) کسی معاملہ کے حوالے سے جس سلسلہ میں چیف ایڈمنسٹریٹر بااختیار ہے یا اس آرڈیننس کے تحت طے کرنا یا حل کرنا ہے؛

(c) اس آرڈیننس کے تحت چیف ایڈمنسٹریٹر کے سامنے کسی پیشی سے متعلقہ فیصلہ

دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of jurisdiction

یا دیگر کسی حکم کی منظوری دینا یا اس آرڈیننس کے تحت چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے کرنے کے ارادے یا طرز کے طور پر منظوری دینا۔

اس آرڈیننس سے ٹکراؤ میں احکامات وغیرہ کا اثر
Effect of orders, etc, inconsistent with this Ordinance

۲۲۔ اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ ہر حکم اور اٹھایا گیا ہر قدم تب تک موثر ہو گا جب تک کچھ کسی دستاویز، ڈکری یا کورٹ کے حکم، دیڈ، ان ایکٹمنٹ یا کسی دستاویز جو اس آرڈیننس کے علاوہ ایسے کسی ان ایکٹمنٹ کے حوالے سے موثر ہو، اس کے خلاف نہ ہو۔

اس آرڈیننس کے تحت اٹھائے گئے قدم کا تحفظ
Protection of action taken under this ordinance

۲۳۔ اس آرڈیننس یا اس کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی بھی شخص کے خلاف کئی بھی مقدمہ، کیس یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

جرائم
Offences

۲۴۔ (۱) جو بھی رکاوٹ ڈالتا ہے، یا کوئی مزاحمت کرتا ہے، یا رکاوٹ یا دیگر صورت میں مداخلت کرتا ہے:

(a) اگر کوئی اتھارٹی، عملدار یا کوئی شخص جو کوئی اختیار یا کوئی ذمیداری اس آرڈیننس کے تحت منتقل کی گئی یا سونپی گئی سرانجام دیتا ہے یا دیگر صورت میں اس آرڈیننس کے تحت کوئی قانونی کام کرتا ہے؛ یا

(b) کوئی شخص جو ایسی کسی اتھارٹی، عملدار یا مندرجہ بالا شخص یا جو دیگر صورت میں اس آرڈیننس کے تحت ذمیداری سرانجام دے رہا ہو، اس کو احکامات پر عمل کر رہا ہو؛

اس کو قید کی سزا دی جائے جس کی مدت پانچ سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں ساتھ۔

(۲) جو بھی نہیں مانتا یا جان بوجھ کر چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے جاری کردہ کسی درخواست، نصیحت یا ہدایت یا دفعہ ۲۰ پر عمل نہیں کرتا اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی، جو پچاس روپے روزانہ تک بڑھ سکتی ہے، جو ایسی نافرمانی یا ناکامی جاری رہنے پر پہلی خلاف ورزی والی تاریخ کے بعد جاری رکھنے پر نافذ ہو گا۔

قواعد تشکیل دینے کا اختیار
Power to frame rules

۲۵۔(۱) حکومت اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنا کر مقصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات سے ٹکراؤ کے علاوہ حکومت مندرجہ ذیل سارے یا کسی بھی مقصد کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے، یعنی:

(a) اس آرڈیننس کے تحت مقرر کردہ عملداروں کے اختیار اور ذمیداریاں بیان کرنا؛

(b) چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے ایڈمنسٹریٹر یا ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر کو کچھ اختیارات کی منتقلی کو ریگیولیٹ کرنا؛

(c) شرائط اور ضوابط بیان کرنا جن کے تحت وقف جائیداد لیز پر دی جائے گی یا چھوڑی جائے گی؛

(d) طریقہ تشکیل دینا جس میں وقف جائیداد کے انتظامات اور ترقی کے حوالے سے اسکیمیں تیار کی جایں گی؛

(e) اس آرڈیننس کے تحت ملازمت پر رکھے ہوئے افراد کی ملازمت اور کام کے شرائط تشکیل دینا؛

(f) چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے یا اس کے خلاف مقدمہ بنانا؛

(g) طریقہ کار بیان کرنا جس کے تحت اکاؤنٹس رکھے جائیں گے؛

(h) چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے سنبھالے ہوئے اکاؤنٹس کی آڈٹ کے لیئے اتھارٹی بیان کرنا؛

(i) اماموں اور خاطبوں اور اوقاف کے اداروں کے دیگر ملازمین کی موزوں تعلیم اور تربیت کے لیئے نصاب اور کورس بیان کرنا؛

(j) اسلامی مذہبی تعلیم دینے والے اداروں کا معیار بیان کرنا اور نصاب اور کورس کے تشکیل دینا، کسی بھی نام سے ہوں اور جہاں عوامی مفاد کے لیئے ضروری ہو، ایسے ادارے کے اکاؤنٹ کی جانچ پڑتال کی جائے گی؛ اور

(k) عوامی نمائندوں، علما اور دیگر ماہرین پر مشتمل صلاحکاری کمیٹیاں مقرر کرنا۔

۱۹۷۶ کے ایکٹ LVI کے تحت اٹھائے گئے اقدام، کئے گئے کاموں کا تسلسل
Continuance of actions, act taken under Act LVI of 1976

۲۶۔ اوقاف (وفاقی ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۷۶ (۱۹۷۶ کا LVI) کے تحت کردہ ہر کام اور کام کرنے کے ارادے، اٹھائے ہوئے قدم، بقایاجات یا لگائے ہوا جرمانہ یا شروع کی گئی کارروائی، مقرر کردہ عملدار یا بااختیار بنایا گیا شخص، دائرہ اختیار یا منتقل کردہ اختیار، تشکیل دیا گیا قائدہ یا جاری کردہ نوٹیفکیشن یا حکم بیان کردہ ایکٹ کی منسوخی پر اور اگر وہ اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں نہیں ہے تو نافذ رہے گا اور اس طرح وہ اس آرڈیننس کے تحت کیا گیا، اٹھایا گیا، پیش کیا گیا، شروع کیا گیا، مقرر کردہ، بااختیار بنایا گیا، منتقل کردہ، تشکیل دیا گیا یا جاری کیا گیا سمجھا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جس کو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔